آج اور کل

از

عمیرہ احمد

آج اور کل

ڈیئر ایڈیٹر!

میرا نام مونا اشعر ہے اس سال میں نے اردو میں M.A کیا ہے۔ آپ کے ڈائجسٹ کو میں پچھلے کئی سالوں سے پڑھتی آ رہی ہوں بلکہ یوں سمجھیے ...... کہ آپ کے ڈائجسٹ اور میں نے جوانی کا سفر ساتھ ساتھ طے کیا ہے۔ آپ کے شمارے میں ہمیشہ ایسی کہانیاں شائع ہوتی ہیں جو مجھے پسند آتی ہیں مگر میں نے کبھی بھی خط لکھ کر اپنی رائے کا اظہار کرنے کی ضرورت محسوس نہیں کی مگر اس ماہ آپ کے رسالے میں ایک کہانی اور ایک رائٹر نے مجھے چونکا کر رکھ دیا اور مجھے قلم اٹھانے پر مجبور کر دیا ہے۔ وہ کہانی ''میرے دل کی جنت'' ہے۔ میں دعوے سے کہتی ہوں کہ میں نے آج تک اتنا پر تاثر ناول نہیں پڑھا۔ اسے پڑھتے ہوئے یوں لگ رہا تھا جیسے کسی نے مجھ پر سحر کر دیا ہو۔ ہر لفظ خوبصورت' ہر جملہ یادگار تھا۔ یوں جیسے قلم سے نہیں دل سے تحریر کیا گیا ہو۔ ہادیہ نذیر نے پہلی بار آ کر مجھے اس طرح مسحور کیا ہے کہ اب وہ میری پسندیدہ مصنفہ بن گئی ہیں۔ آپ میری جانب سے انہیں بہت بہت مبارکباد پہنچا دیں۔ امید کرتی ہوں' اگلے ماہ بھی ایسا ہی کوئی ناول پیش کر کے ہمارا دل جیت لیں گی۔

❁

ڈیئر ایڈیٹر!

اس ماہ کا ڈائجسٹ کچھ تاخیر سے ملا مگر اس تاخیر سے ہونے والی کوفت کو ہادیہ نذیر کے شاندار ناول نے مٹا دیا۔ آپ یقین کریں کہ میں نے رسالہ ملتے ہی سب سے پہلے ان کا ناول پڑھا تھا۔ بے شک یہ ہادیہ آپی کی ایک بہت دلکش تحریر تھی۔ اسے آپ کے ڈائجسٹ کی جان کہا جا سکتا ہے بلکہ میں تو یہاں تک کہتی ہوں کہ اس کے علاوہ اس ماہ کے ڈائجسٹ میں اور کچھ بھی پڑھنے کے قابل نہیں تھا۔ ہادیہ باجی واقعی قلم سے انصاف کر سکتی ہیں۔ ان کا یہ ناول پچھلے ناول سے بالکل مختلف تھا اور یہ چیز ایک کامیاب اچھی رائٹر کی نشانی ہوتی ہے کہ اس کی ہر تحریر دوسری سے مختلف ہو۔ ان کے اس ناول کی خاص بات ان کی کردار نگاری ہے۔ بہت کم رائٹرز کے پاس یہ صلاحیت ہوتی ہے کہ وہ ایسے کردار اپنی تحریر کے ذریعے پیش کریں جو پڑھنے والوں کے لیے جیتے جاگتے بن جائیں۔ ان کی تحریر کی ایک خاص بات وہ بے ساختہ پن ہے جو ان کے جملوں میں نظر آتا ہے۔ مجھے ایسی روانی اور ایسا بے ساختہ پن آج تک کسی دوسرے رائٹر کی تحریر میں نظر نہیں آیا۔ آپ ہادیہ آپی تک ایک بار پھر میری مبارکباد پہنچا دیں اور انہیں کہیں کہ وہ اسی طرح کی تحریریں لکھ کر ہمارے دل پر حکمرانی کرتی رہیں۔

❁

ڈیئر ایڈیٹر!

اس ماہ کا ڈائجسٹ حسب توقع بہت جاندار یعنی شاندار افسانے لیے ہوئے تھا۔ ہر کہانی ایک سے بڑھ کر ایک تھی مگر یوں لگتا ہے جیسے ہادیہ نذیر کے ہاتھ میں کوئی جادو ہے۔ وہ جب بھی لکھتی ہیں، جو بھی لکھتی ہیں دل میں اتر جاتا ہے۔ اس بار ایک بار پھر انہوں نے اپنی تحریر کی ایک ایک سطر سے چونکایا۔ یہ سمجھنا مشکل ہے کہ وہ اتنے چونکا دینے والے واقعات کہاں سے اخذ کرتی ہیں۔ بعض دفعہ تو وہ ہمیں کسی دوسری دنیا سے آئی ہوئی مخلوق لگتی ہیں جو اپنی تحریر کی کرنوں سے ہمارے دلوں کو جگمگا رہی ہیں۔ اس بار بھی ''روشن رات'' نے ہم پر کچھ ایسا ہی جادو کیا کہ ہم کچھ اور نہیں پڑھ سکے۔ یہ کہنا بالکل غلط نہیں ہوگا کہ اب ہم ہادیہ نذیر کا نام دیکھ کر ڈائجسٹ خریدتے ہیں۔ ان کی تحریروں میں جو پختگی اور گہرائی ہوتی ہے وہ کسی دوسرے رائٹر کی تحریر میں نہیں ہوتی۔ یہ صرف ان کی تحریروں کی وجہ سے ہے کہ میں اب ہر ماہ آپ کو خط لکھنے پر مجبور ہو جاتی ہوں کیونکہ ایسی عمدہ تحریروں کی داد نہ دینا بڑی ستم ظریفی کی بات ہوگی۔ امید کرتی ہوں اگلے ماہ بھی ان کی کوئی ایسی ہی شاندار تحریر آپ کے ڈائجسٹ کی زینت بنے گی۔

ڈیئر ایڈیٹر!

سب سے پہلے تو آپ کو ڈائجسٹ کی سالگرہ کی بہت بہت مبارکباد قبول ہو۔ خدا کرے کہ آپ کا بلکہ ہمارا ڈائجسٹ یوں ہی جگمگاتا رہے۔ ہر کہانی خوبصورت تھی مگر جس چیز نے خط لکھنے پر مجبور کیا وہ ہادیہ آپی کا ''نشانِ سفر'' ہے۔ ان کے اس ناول نے تو مجھے زاروقطار رلا دیا۔ پتا نہیں ہادیہ آپی کے ہاتھ میں کیا جادو ہے کہ وہ جو بھی لکھتی ہیں ہمارے دل میں اتر جاتا ہے۔ ان کا یہ ناول پڑھ کر میرا دل چاہا میں ان کے ہاتھ چوم لوں۔ انہوں نے اس بار اتنی خوبصورتی اور مہارت سے اس ناول کا اختتام کیا کہ کہیں بھی تشنگی باقی نہیں رہی۔ آپ یقین کریں کہ ایک طویل عرصے کے بعد مجھے ایسی تحریر پڑھنے کو ملی ہے جسے پڑھ کر میں اس طرح پھوٹ پھوٹ کر روئی ہوں۔ ہادیہ آپی کے لکھنے کا اسٹائل بہت زبردست ہے۔ لگتا ہی نہیں کہ انہوں نے ابھی ابھی لکھنا شروع کیا ہے۔ یوں لگتا ہے جیسے وہ صدیوں سے لکھ رہی ہیں۔ جتنی جلدی انہیں شہرت ملی ہے، اتنی شہرت بہت کم لوگوں کو ملتی ہے۔ میری دعا ہے کہ خدا انہیں شہرت کی بلندیوں پر پہنچائے (آمین۔) آپ ایک بار پھر میری طرف سے انہیں ڈھیروں مبارکباد پہنچا دیں۔

❁

ڈیئر ایڈیٹر!

آپ کے ڈائجسٹ کا تازہ شمارہ موصول ہوا اور کہانیوں کی فہرست دیکھتے ہی ہمیں جھٹکا لگا۔ اس میں ہادیہ نذیر کا نام نہیں تھا۔ میں بتا نہیں سکتی کہ مجھے کس قدر مایوسی ہوئی کیونکہ پچھلے کچھ ماہ سے ان کی تحریریں پڑھ کر میں ہر ماہ ڈائجسٹ میں ان کی تحریروں کی عادی ہوگئی ہوں۔ اس ماہ پہلی بار وہ غیر حاضر رہی ہیں اور میرے لیے تو جیسے چراغوں میں روشنی نہیں رہی۔ بڑی بے دلی کے ساتھ میں نے سارا رسالہ پڑھا۔ رسالے میں کچھ بھی خاص نہیں لگا۔ کوئی تحریر ہمارے ملال کو کم نہیں کر سکی۔ ہادیہ جی نے ابھی چند ماہ پہلے ہی لکھنا شروع کیا ہے مگر مجھے یوں لگتا ہے جیسے انہیں لکھتے ہوئے اور مجھے ان کی تحریریں پڑھتے ہوئے ایک عرصہ ہوگیا ہے۔ اب اس ماہ یک دم جو وہ رسالہ سے غائب ہوئی ہیں تو میری بے چینی اور بے تابی بہت بڑھ گئی ہے۔ ہادیہ جی آپ سے گزارش ہے کہ آپ ہر ماہ ڈائجسٹ میں کچھ نہ کچھ ضرور لکھا کریں۔ جو آپ سے محبت کرتے ہیں ان کا خیال رکھنا آپ پر لازم ہے۔ امید ہے اگلے ماہ آپ اس ماہ کی طرح ڈائجسٹ سے غائب نہیں ہوں گی۔

ڈیئر ایڈیٹر!

اس ماہ کا شمارہ نو تاریخ کو ملا۔ ٹائٹل دیکھ کر ہی دل باغ باغ ہوگیا کیونکہ ہادیہ نذیر میری فیورٹ رائٹر ہیں اور ٹائٹل پر ہی ہمیں یہ خبر مل گئی تھی کہ اس بار ان کا مکمل ناول اس ماہ کی خصوصی پیشکش کے طور پر خواتین ڈائجسٹ میں شامل ہے۔ ڈائجسٹ کے لیے ہادیہ نذیر ایک خاص اور نایاب تحفہ ہیں۔ ان کی ہر تحریر دل میں اتر جاتی ہے۔ اس بار بھی ان کا ناول ''شامِ غم'' پورے رسالے کی جان تھا۔ یہ مکمل ناول خوشی و غم کا حسین امتزاج اور انوکھا پن لیے ہوئے تھا۔ انہوں نے دل و دماغ کو ایسا جھنجوڑا ہے کہ بتا نہیں سکتی۔ ''شامِ غم'' کو پڑھ کر مجھ پر ایسی کیفیت طاری ہوگئی کہ پھر کچھ پڑھنا ممکن ہی نہیں رہا۔ یہ ناول لکھ کر انہوں نے اپنے ادبی قد و قامت میں کچھ اور اضافہ کر لیا ہے اور اس کے ساتھ ساتھ پچھلے ماہ کی غیر حاضری کی تلافی کر دی ہے۔ میری آپ سے فرمائش ہے کہ آپ جلدی اپنے رسالے میں ہادیہ نذیر کا تفصیلی انٹرویو اور تصویریں شائع کریں تاکہ ہم اپنی فیورٹ رائٹر کے بارے میں کچھ مزید جان سکیں۔ میری اور میری دوستوں کی طرف سے ہادیہ نذیر کو ان کے مکمل ناول پر بہت بہت مبارکباد۔

ڈیئر ایڈیٹر!

ڈائجسٹ میں پچھلے سال شائع ہونے والی تحریروں کے بارے میں سروے کے لیے میں بھی آپ کو اپنی رائے سے آگاہ کر رہی ہوں۔ اگرچہ اس سال خواتین ڈائجسٹ میں بہت سے نئے نام ابھر کر آئے لیکن اگر کسی ایک رائٹر کا نام لیا جائے تو بلاشبہ وہ رائٹر ہادیہ نذیر ہی ہیں۔ جتنی ورائٹی انہوں نے اپنی تحریروں میں دی ہے وہ کسی دوسری رائٹر کی تحریروں میں نظر نہیں آئی۔ ان کا انداز تحریر' حالات و واقعات پر مکمل گرفت اور تسلسل' خوبصورت اور اچھوتا موضوع' انسانی جذبات و احساسات کا موثر بیان' پاورفل کردار یہ سب چیزیں مل کر ایسا سحر طاری کر دیتی ہیں کہ ہم خود کو ان کی کہانیوں کے ماحول کا حصہ تصور کرتے ہیں اور کہانی کے ساتھ ساتھ ہمیں اپنا دل دھڑکتا ہوا محسوس ہوتا ہے۔ اتنی خوبصورت دل موہ لینے والی اور مضبوط و رواں تحریروں کو ناقابل فراموش کہا جانا زیادہ مناسب ہوگا۔ بلاشبہ اس پورے سال میں انہوں نے اپنی تحریروں کے ذریعے اپنے پڑھنے والوں کے دلوں پہ اپنی فتوحات کے جھنڈے گاڑے ہیں۔ ایک منجھی ہوئی رائٹر کی طرح انہوں نے ایسی کہانیاں لکھی ہیں جو ہماری یادداشت کا حصہ بن گئی ہیں۔ یہ سال بلاشبہ ہادیہ نذیر کا سال رہا ہے اور اگلا سال بھی ان ہی کا سال ہوگا۔

ڈیئر ایڈیٹر!

اس ماہ کا شمارہ خلاف توقع بہت جلدی مل گیا۔ سب سے پہلے ناموں کی فہرست پر نظر دوڑائی اور حسب عادت ہادیہ نذیر کا نام موجود پاتے ہی ان کی کہانی کھول کر بیٹھ گئے مگر پہلی بار مایوسی سے واپس لوٹے۔ یقین ہی نہیں آیا کہ یہ میری فیورٹ رائٹر کی تحریر ہے۔ سابقہ شاندار تحریروں روشن رات' دل کی جنت' شام غم' نشان سفر جیسی یادگار تحریروں والی کوئی بات اس میں نہ تھی۔ ہر چیز پھیکی تھی۔ مجھے ذرا بھی پسند نہیں آئی اور نہ ہی یہ سمجھ پائی کہ اس تحریر میں وہ کیا بتانا چاہ رہی تھیں۔ بہرحال انہوں نے پہلی بار ایسی عام سی تحریر پیش کی ہے۔ امید ہے وہ اگلی بار اپنے سابقہ معیار کو برقرار رکھتے ہوئے کوئی بہت ہی اچھی تحریر پیش کریں گی۔ اس بار تقریباً سارا شمارہ ہی اچھا تھا۔ ہادیہ نذیر کی تحریر کے علاوہ باقی تمام تحریریں دلچسپ تھیں۔ پڑھتے ہوئے وقت کے گزرنے کا احساس ہی نہیں ہوا۔ ہم نے مسلسل چھ گھنٹے تک رسالے کو پڑھ کر ہی دم لیا۔ آپ سے گزارش ہے کہ رسالہ میں کچھ نئی رائٹرز کی تحریروں کو بھی جگہ دیا کریں تاکہ ڈائجسٹ میں کوئی نئی بات دیکھنے کو ملے۔

ڈیئر ایڈیٹر!

خواتین ڈائجسٹ جوں ہی ملا ہم نے ہادیہ نذیر کی تحریر ڈھونڈ کر پڑھنا شروع کر دیا اور پہلی بار مکمل طور پر بور ہوئے۔ کئی صفحے ہم نے بنا پڑھے پلٹ دیے۔ ان کی تحریر میں وہ پہلے جیسی انفرادیت نہیں تھی جو ان کی تحریر کا خاصا تھی۔ انہیں کہیں کہ وہ اپنی تحریر کا معیار بہتر بنانے پر محنت کریں۔ اس بار نوشابہ ملک کی تحریر باقی تحریروں سے بہتر رہی۔ ان کا پلاٹ تو مضبوط تھا ہی لیکن ان کی کردار نگاری بھی بہت شاندار تھی۔ باقی کہانیوں کا معیار بھی بہت بہتر تھا۔ خاص طور پر سلمیٰ رانی' عائشہ علی اور ثمینہ محمود نے بہت متاثر کیا۔ باقی تمام سلسلے بھی پچھلی دفعہ کی نسبت خاصے بہتر تھے۔ دستر خوان کے سلسلے میں بھی اس بار ڈشز کافی بہتر تھیں۔ امید ہے کہ آپ خواتین ڈائجسٹ میں اگلے چند ماہ میں کچھ اور اچھی تبدیلیاں لائیں گی۔ خاص طور پر شعروشاعری والے حصے میں طویل ناول چھاپنے کے بجائے آپ شعروشاعری کے صفحات میں اضافہ کر دیں اور ہادیہ جی سے درخواست ہے کہ وہ بہت طویل کہانیاں نہ لکھا کریں۔ مختصر اور اچھا لکھا کریں۔ امید ہے اگلی بار وہ اپنی کہانیوں پر چھائے ہوئے جمود کو توڑ دیں گے۔

❁

ڈیئر ایڈیٹر!

اس بار ہادیہ نذیر کی تحریر رنجش پڑھ کر احساس ہوا کہ ان کے پاس اب کوئی بھی اچھا پلاٹ نہیں رہا۔ انہوں نے اپنی پہلی تحریر سے لے کر اس ماہ شائع ہونے والی تحریر رنجش تک ایک ہی موضوع پکڑا ہوا ہے۔ یہ اپنی اسی (80) فیصد تحریروں میں عورت کو مظلوم اور مرد کو ظالم دکھاتی ہیں۔ بس ظلم کی شکل تھوڑی سی بدل کر پیش کرتی ہیں۔ ان کی کہانیوں میں کوئی نہ کوئی سوتیلا رشتہ یا رویے کا چکر ضرور ہوتا ہے۔ ایک جیسے ڈائیلاگ اور ایک جیسی سچویشن شروع میں ہیروئن مظلوم ہوتی ہے اور بعد میں سب کچھ اس کے حق میں ہو جاتا ہے۔ ہر کہانی میں ہیرو اور ہیروئن کے کپڑوں کا رنگ تک ایک جیسا ہوتا ہے۔ بعض دفعہ تو ان کی کہانیاں بالکل ہی من گھڑت اور فرضی لگتی ہیں۔ اوپر سے یہ لکھتی بھی لمبی لمبی کہانیاں ہیں۔ ہادیہ نذیر صاحبہ آپ مہربانی فرما کر یا تو اپنی کہانیوں کو بہتر اور مختصر کریں یا پھر لکھنا چھوڑ دیں تو زیادہ بہتر ہوگا تا کہ ہمیں آپ کی تحریروں سے بہتر کہانیاں پڑھنے کو مل سکیں۔ امید ہے آپ قارئین کے مشورے پر عمل کرتے ہوئے اپنی کہانیوں میں کوئی نیا پن لانے اور فضول فلسفہ جھاڑنے سے گریز کریں گی۔

❁

ڈیئر ایڈیٹر!

اس ماہ ڈائجسٹ کا شمارہ حسب معمول تاخیر سے ملا۔ تمام کہانیاں اچھی تھیں مگر جس کہانی نے مجھے قلم اٹھانے پر مجبور کیا' وہ نئی رائٹر سمیرا احمر کی کہانی ہے۔ میں دعوے سے کہتی ہوں کہ میں نے آج تک ایسا پر تاثر ناول نہیں پڑھا۔ اس کہانی نے مجھے چونکا کر رکھ دیا۔ مجھے یوں لگ رہا تھا جیسے کسی نے مجھ پر سحر کر دیا ہو۔ ہر لفظ خوبصورت' ہر جملہ یادگار تھا یوں جیسے قلم سے نہیں دل سے تحریر کیا گیا ہو۔ سمیرا احمر نے پہلی بار آ کر مجھے اس طرح مسحور کیا ہے کہ اب وہ میری فیورٹ رائٹر بن گئی ہیں۔ آپ سے گزارش ہے کہ آپ میری طرف سے اتنی شاندار اور منفرد تحریر پیش کرنے پر انہیں بہت بہت مبارکباد پہنچا دیں۔ ان سے پہلے کسی رائٹر نے ہمیں اس طرح متاثر نہیں کیا' نہ ہی پہلے کبھی کوئی تحریر مجھے ان کی تحریر کی طرح منفرد لگی ہے۔ آنے والا سال یقیناً سمیرا احمر کا سال ہوگا۔ امید ہے اگلے ماہ بھی وہ ایسا ہی کوئی شاندار ناول تحریر کر کے ہمارا دل جیت لیں گی۔

ختم شد